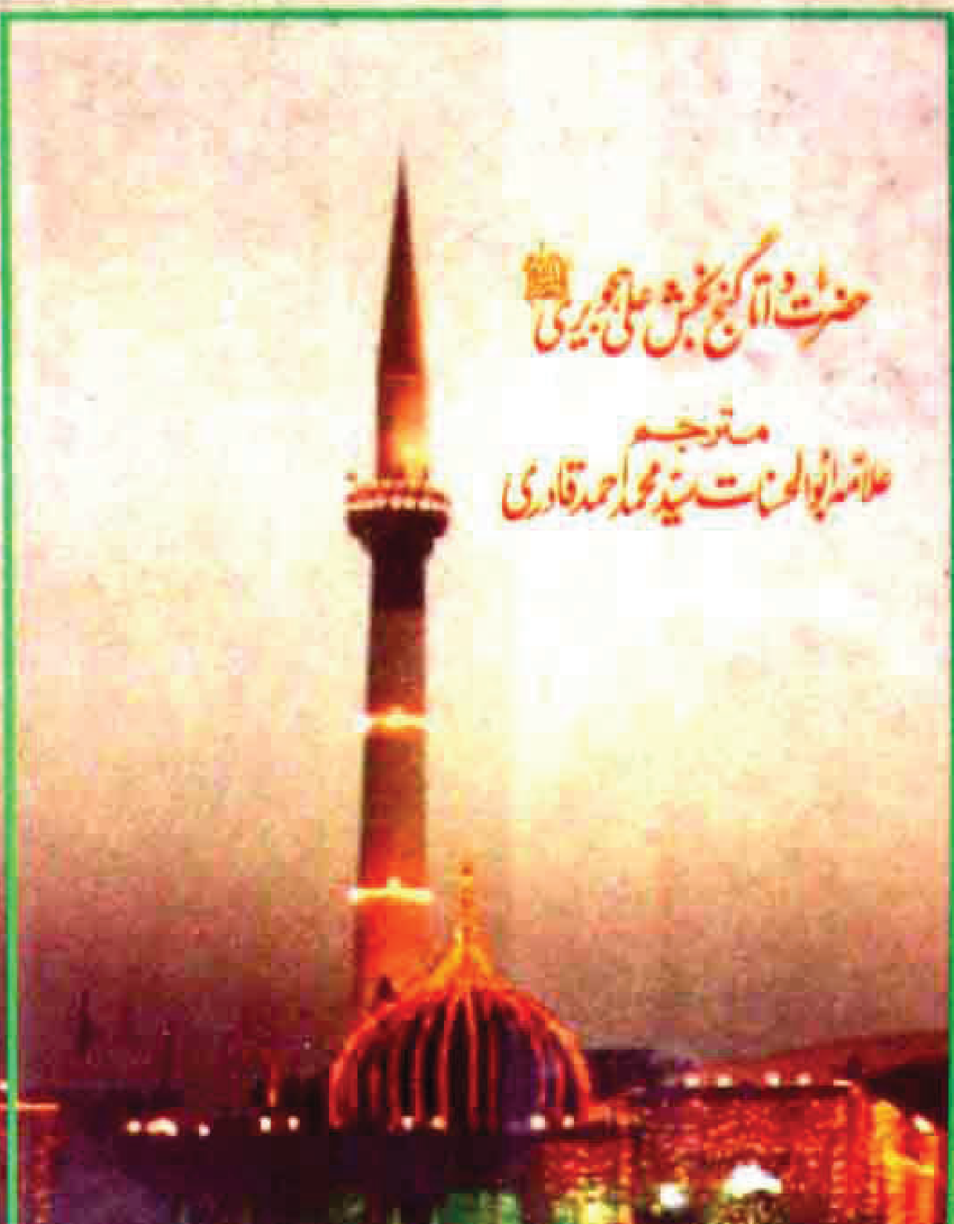
کشف المحجوب



حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری

مترجم
علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ○ لاہور

کلامُ المرغوبُ

ترجمۂ

کشفُ المحجوبُ

تصوّف کی لازوال اور شہرۂ آفاق کتاب

تصنیفِ عظیم

ابوالحسن سید علی بن عثمان ہجویری قدس سرہ العزیز

مُترجم

علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاءُ القرآن پبلی کیشنز

لاہور ـ کراچی ○ پاکستان

نام کتاب	کشف المحجوب
تصنیف عظیم	ابوالحسن سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	ابوالحسنات سید محمد احمد قادری
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	اپریل 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z41
قیمت	-/150 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

میں صرف کریں۔ حضرت فضیل فرمانے لگے۔ امیرالمومنین میری کوئی نصیحت تم پر کارگر نہ ہوئی۔ اور ابھی سے ظلم و جور اور روباہ گری شروع کر دی۔ ہارون کہنے لگے۔ حضور میں نے کیا ظلم کیا۔ فرمایا میں نے تجھے نجات کی طرف بلانا چاہا۔ تو تُو نے مجھے بلا میں پھانسنے کا ارادہ کیا۔ یہ ظلم نہیں تو کیا ہے۔

مختصر یہ کہ ہارون اور فضل رحمہما اللہ دونوں روتے ہوئے رخصت ہوئے حضرت فضل بن ربیع فرماتے ہیں کہ باہر آکر ہارون نے مجھے کہا۔ اے فضل فرشتہ خصلت صوفی اگر ہے تو یہ ہے۔ یہ شان بے نیازی اور یہ رعب داب کی ادائیں اُس کے کمال ولایت کی دلیل ہیں۔ اُن کی نظر میں دُنیا اور اہل دنیا ہی جو حقارت ہے اس کی نظیر وہی حضرت فضیل ہیں اور زینت دنیا سے منافرت اور اہل دنیا کی تواضع سے بے پرواہی جو میں نے ان میں پائی۔ اس کی مثال بھی یہی خود ہیں۔

علاوہ ازیں حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے بہت سے مناقب و پاک حالات ہیں۔ مگر یہاں مختصراً اس پر اکتفا کیا گیا

حضرت ذوالنون مصری

انہیں میں سے سفینۃ التحقیق و کرامت شمشیر شرف و ولایت ابو الفیض حضرت ذو النون بن ابراہیم مصری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ ہیں۔ آپ نہایت خوش خلق تھے۔ آپ کو ثوبان کے نام سے پکارا جاتا تھا خاندانی حیثیت سے عالی اور اہل طریقت میں عارف اور صوفی کامل مانے گئے ہیں۔ آپ طریقہ ملامتیہ پر تھے۔ اسی وجہ سے اہل مصر کی نظروں سے آپ کے مناصب عالی مخفی رہے۔ کوئی آپ کو بری نظر سے دیکھتا۔ کوئی معمولی آدمی سمجھتا۔ غرضکہ جبتک آپ مصر میں رہے کسی نے آپ کے حال باطن اور جمال ایمانی کو نہ پہچانا۔ جبکہ آپ کی رحلت ہوئی اور آپ نے دنیا سے کوچ فرمایا۔ تو شہر کے ستر آدمیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور یہ فرماتے سُنا کہ اللہ کا دوست ذوالنون مصری آرہا ہے ہم اس کے استقبال کو آئے ہیں۔ جب وفات ہوگئی تو آپ کی پیشانی پر بخط جلی لکھا ہوا پایا۔

هٰذَا حَبِيْبُ اللّٰهِ مَاتَ فِىْ حُبِّ اللّٰهِ قَتِيْلُ اللّٰهِ " یہ خدا کا محبوب ہے۔ اللہ

کی محبت میں وفات پائی" یہ قتیل اللہ ہے۔

جب آپ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو مُرغان ہوائی آپکے جنازہ پر اس طرح چھاگئے کہ پَر سے پَر ملا کر مثلِ ابر سایہ کناں تھے۔ اہالیانِ مصر نے جب آپ کا یہ درجۂ رفیع دیکھا تو پچھتائے اور جو لوگ آپ کو بُری نظر سے دیکھتے تھے تائب ہوئے۔

آپ کی کافی تعلیمات اور حقائق علوم میں نہایت نفیس بیانات موجود ہیں چنانچہ فرماتے ہیں۔ اَلعَارِفُ کُلَّ یَوْمٍ اَخْشَعُ لِاَنَّہٗ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ مِّنَ الرَّبِّ اَقْرَبُ ہر روز عارف کامل خاشع و ترساں رہتا ہے۔ اس لئے کہ اس کی ہر ساعت تقرب مرتبہ قرب میں قریب تر ہوتی ہے" اور ظاہر ہے کہ جو شخص بارگاہ میں قریب تر ہوتا جائیگا۔ لامحالہ شیون جبروتی کا تحیر بڑھتا رہے گا اور جتنا تحیر ترقی افزا ہوگا خشوع و خضوع ترقی کریگا اور جلالِ حق اس پر اور اس کے دل پر مستولی ہوتا جائے گا۔

تو پھر وہ اپنے کو اتنا اجنبی اور بعید دیکھتا ہے کہ آرزوئے وصل بھی فنا ہو جاتی ہے اور خشوع پر خشوع زیادہ ہونے لگ جاتا ہے۔ چنانچہ موسیٰ علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بحالت مکالمہ جناب باری سے عرض کیا۔ اَیْنَ اَطْلُبُکَ قَالَ عِنْدَ الْمُنْکَسِرَۃِ قُلُوْبُھُمْ "الٰہی میں تجھے کہاں تلاش کروں فرمان الٰہی ہوا ٹوٹے دلوں میں" اور اُن میں جو قید عشق سے اپنے کو مایوس کر چکے ہیں

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی الٰہی مجھے میرے دل سے زیادہ کوئی ناامیدتر اور شکستہ نظر نہیں آتا۔ تو ارشاد باری ہوا کہ موسیٰ پھر وہیں ہوں جہاں تو ہے۔ خلاصہ یہ نکلا کہ جس میں ترس و خشوع نہیں اس کا دعویٰ عرفان جہالت خالص ہے۔ اُسے عارف نہیں کہہ سکتے

اس لئے کہ حقیقت معرفت کیلئے علامات صدق ارادت لازمی ہے۔ اور ارادت صادق بندۂ کامل کے اسباب انساب کو قطع کرنے کی طرف آمادہ کرتی ہے۔ اُسے سوائے اپنے رب جل مجدہ کے کسی سے تعلق و نسبت نہیں رہتی۔

جیسا کہ ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اَلصِّدْقُ سَیْفُ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ مَا وُضِعَ

رنقطع ... [illegible] ... نے جس کو سبق پڑھ ...